بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 09 محرم الحرام، 1442ھ | 28/08/2020 | نمبر: 1442/05

پریس ریلیز

واقعۂ کربلا مسلمانوں کے لیے یاد دہانی ہے کہ کسی بھی دور میں ایسا نظامِ حکمرانی جو شرعی بیعت کے ذریعے قائم نہ ہو وہ ہرگز قابلِ قبول نہیں ہو سکتا

میدانِ کربلا میں نواسہ رسول ﷺ کی شہادت سے بڑھ کر کوئی ایسا واقعہ نہیں جو سال بہ سال مسلمانوں کو نمناک کرتا ہو۔ حضرت امام حسینؓ نے اسلامی طرزِ حکمرانی کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ امام حسینؓ نے یزید کو چیلنج کیا جو ایسا سلسلہ شروع کر رہا تھا کہ جس کے نتیجے میں خلافت موروثی حکمرانی میں تبدیل ہو جاتی جس کا لازمی نتیجہ اسلامی ریاست کی کمزوری کی صورت میں نکلتا۔

شہادتِ امام حسین آج امتِ مسلمہ کے لیے یاد دہانی ہے کہ حکمرانوں کے محاسبے اور انہیں اسلام پر کاربند رکھنے کی اسلام میں کیا اہمیت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وَاللَّهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدِ الظَّالِمِ، وَلَتَأْطِرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا، وَلَتَقْصُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا، أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللَّهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ، ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ **"اللہ کی قسم! تم ضرور ظالم کے ہاتھ کو پکڑو اور اسے حق کی طرف موڑو اور اسے حق پر قائم رکھو ورنہ اللہ تمہارے قلوب کو آپس میں ٹکرائے گا اور تم پر اسی طرح لعنت کرے گا جیسے بنی اسرائیل پر کی"** (ابو داؤد، ترمذی)۔ تو پھر آج ہم کیسے پاکستان کے حکمرانوں کے کڑے محاسبے سے پہلو تہی کر سکتے ہیں کہ جن کے ظلم اور فساد نے زمین و آسمان کو بھر دیا ہے، جنہوں نے ملکِ پاکستان کو آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک جیسے استعماری اداروں ہاتھوں گروی رکھ دیا ہے، جو عوام پر کمر توڑ ٹیکس لاد کر مقامی اور بین الاقوامی سود خوروں کا پیٹ بھر رہے ہیں، جن کی نااہلی کی وجہ سے آج پورا کا پورا کراچی شہر پانی میں ڈوب رہا ہے اور لوگوں کی کروڑوں کی املاک تباہ ہو رہی ہیں، جو یہود و ہنود کے ہاتھوں مسلمانوں کے قتل اور ان کے گھر بار کی بربادی کے باوجود مسلم افواج کو حرکت میں نہیں لاتے۔

وہ لوگ جو یہ گمان کرتے ہیں کہ طاقتور ظالم حکمرانوں کے مقابلے میں ان کی ناتواں آواز کیا کام کرے گی انہیں یہ جان لینا چاہئے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فرض کو ادا کرنا اور ظالم حکمرانوں کا محاسبہ کرنا ہی دین کو زندہ رکھتا ہے اور معاشرے کو فسق سے محفوظ رکھتا ہے۔ امام حسینؓ اگرچہ اپنے قلیل ساتھیوں کے ساتھ یزید کے والی ابنِ زیاد کے لشکر کا مقابلہ نہ کر سکے مگر یزید کی حکمرانی کو چیلنج کرنے کے اقدام نے ہمیشہ کے لیے مسلمانوں کے قلوب و اذہان میں اس بات کو واضح کر دیا کہ اسلام کا طرزِ حکمرانی بادشاہت نہیں ہے اور اسلام میں موروثی حکمرانی اور ولی عہدی کی کوئی گنجائش نہیں۔ امام حسینؓ نے امت کے لیے یہ مثال قائم کی کہ اسلام کے کسی ایک قانون میں تبدیلی یا اس کا غلط نفاذ ایک مومن کے لیے قابلِ قبول نہیں ہونا چاہئے۔ یزید کے اقتدار پر قبضے کو تسلیم کرنے کا مطلب اس اصول میں بگاڑ کو قبول کرنا تھا کہ بیعت امت ہی کا حق ہے اور وہ جسے چاہتی ہے اپنی رضامندی اور اختیار سے، قرآن و سنت کے نفاذ کی شرط پر، خلیفہ مقرر کرتی ہے۔ آج اسلام کا ایک حکم نہیں بلکہ پورے کا پورا اسلام پامال ہو رہا ہے۔ آج مسلم دنیا پر ایسے حکمران مسلط ہیں جنہوں نے اسلام کے نظامِ حکومت کے کسی ایک قانون کو تبدیل نہیں کیا بلکہ پورے نظامِ خلافت کو اور تمام ترشریعت کو ہی معطل کر رکھا ہے۔ ان حکمرانوں کا محاسبہ کرنا اور ان کی بجائے بیعت کے ذریعے شرعی حکمران کا تقرر اور نظامِ خلافت کی بحالی کی جدوجہد کرنا ہر اس شخص کا نصب العین ہونا چاہئے جو اسلام اور آلِ رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے۔

کربلا کا واقعہ آج امتِ مسلمہ کے بیٹوں کے لیے ایک یاد دہانی ہے جو مشرق و مغرب میں امتِ مسلمہ پر مغرب کی طرف سے مسلط کردہ حکمرانوں کے حلاف سرگرمِ عمل ہیں کہ ایک سچا مسلمان ظلم کے بڑھنے پر کمزور نہیں پڑتا اور نہ ہی مایوس ہوتا ہے بلکہ وہ اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے آگے بڑھتا ہے اور ظالم حکمرانوں کے سامنے سینہ سپر ہوتا ہے خواہ اس کے نتیجے میں اسے اپنی جان کی قربانی دینا پڑے۔ اور وہی لوگ آج امام حسینؓ کی سنت کے وارث ہیں جو اسلامی طرزِ زندگی کے ازسرِنو آغاز کی جدوجہد میں کسی دنیاوی نقصان کی پرواہ نہیں کرتے۔ وَالعاقِبَةُ لِلمُتَّقِينَ **"اور انجام کی بھلائی متقین کے لیے ہی ہے"** (القصص: 83)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info:

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
https://anchor.fm/HTmediaPAK: پوڈکاسٹ +967 713 645 449: واٹس ایپ نمبر